کے دستِ حق پرست پر کی، ان کے وصال کے بعد حضرت مولانا نصیر الدین صاحب غورغشتوی کے ہاتھ میں ہاتھ دیا۔ ان کے انتقال کے بعد مولانا عبدالمالک صاحب مدظلہٗ کی طرف رجوع کیا۔ انہوں نے اجازت بیعت سے بھی نوازا ہے۔ ۱۹۶۹ء میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو حج کی سعادت نصیب فرمائی۔ صاحبزادوں میں بڑا لڑکا محمد ابراہیم دارالعلوم حقانیہ میں زیر تعلیم ہے۔

## ★ حضرت مولانا عبدالغنی صاحب مدظلہٗ (فاضلِ دیوبند)

وطن اصلی | ستھانہ دار ڈاک خانہ تیمرگرہ

پیدائش | آپ ۱۹۱۸ء کے قریب موضع "ستھانہ دار" ڈاک خانہ تیمرگرہ، سابق ریاست دیر میں مولانا حیدر علی صاحب کے گھر پیدا ہوئے، نسباً آپ پٹھانوں کی "اتمان خیل" شاخ سے تعلق رکھتے ہیں ——

ابتدائی تعلیم | ابتدائی تعلیم اپنے والد صاحب سے حاصل کی، پھر اپنے چچازاد بھائی مولانا محمد حسن مرحوم سے ابتدائی کتب پڑھیں۔

دارالعلوم دیوبند کو روانگی | ۱۳۴۹ھ میں اپنے چچازاد بھائی کے ساتھ دارالعلوم دیوبند پہنچے، چھوٹی کتابوں کی وجہ سے آپ کو امداد کا مستحق نہ سمجھا گیا اس لئے مدرسہ صدیقیہ دہلی میں ایک سال مولانا محمد ادریس صاحب میرٹھی سے کچھ کتابیں پڑھیں۔

ڈابھیل میں | ۱۳۵۰ھ میں آپ کے بھائی ڈابھیل چلے گئے، آپ بھی ان کے ہو لئے، وہاں ایک سال میں مفتی عتیق الرحمٰن صاحب سے السبع المعلقات، سلم، حسامی اور ہدایہ اولین پڑھیں اس وقت شاہ انور شاہ کشمیریؒ ڈابھیل میں تھے، آپ نے ان کی زیارت اور صحبتوں کا شرف حاصل کیا۔

میرٹھ میں | ۱۳۵۱ھ میں آپ میرٹھ پہنچے اور وہاں حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب ہزاروی سے ہدایہ آخرین، صدرا، شمس بازغہ، اور حمد اللہ نامی کتابیں دو سال کے عرصہ میں پڑھیں۔

دوبارہ دارالعلوم دیوبند میں | ۱۳۵۴ھ میں آپ نے دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لیا۔ موقوف علیہ کی تکمیل کے بعد چوتھے سال میں شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنیؒ سے دورہ حدیث پڑھا۔ بخاری و ترمذی حضرت موصوف سے، مسلم حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بلیاویؒ سے ابو داؤد حضرت مولانا میاں اصغر حسین صاحبؒ سے، طحاوی حضرت مولانا شمس الحق صاحب افغانی